Digitized by Khilafat Library Rabwah

قوموں کی ترقی اور انحطاط کا بڑا انحصار نوجوانوں پر ہوتا ہے

نوجوان اپنے اندر اپنے آباء کے اعلیٰ کردار اور نمونہ پیدا کرنیکی کوشش کریں

خدام الاحمدیہ کی ۲۶ ویں سالانہ تربیتی کلاس سے محترم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر کا اختتامی خطاب

ربوہ ۲۹ رہجرت/مئی محترم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر نے کہا ہے کہ قوموں کی ترقی اور انحطاط کا بہت بڑا انحصار نوجوانوں پر ہوتا ہے۔ اگر قوم کے نوجوان اپنے اسلاف کی اعلیٰ روایات پر عمل کریں تو قوم ترقی کرے گی۔ لیکن اگر ایسا نہ ہو تو وہ قوم ترقی نہیں کر سکتی۔ آج یہاں چھ بجے شام نوجوانوں کی عالمگیر دینی اور تربیتی تنظیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی ۲۶ ویں سالانہ تربیتی کلاس کے اختتامی اجلاس سے خطاب کر رہے تھے۔ یہ کلاس ۱۶ رمئی سے ۲۹ رمئی تک مجلس خدام الاحمدیہ کے ہال ایوانِ محمود میں منعقد ہوئی۔

محترم مولانا نذیر احمد مبشر صاحب نے نوجوانوں کو انکے فرائض کی طرف متوجہ کرتے ہوئے کہا کہ قرآن کریم میں کہا گیا ہے کہ جو لوگ ایمان لائیں گے۔ ہم ان کو ان کی ذریتوں کے ساتھ ملا دیں گے۔ اور جو اعمال انہوں نے کئے ہیں۔ ان میں کسی قسم کی کمی نہ آنے دیں گے۔ اس کا صاف مطلب یہ ہے کہ اگر نوجوان نسل اپنے آباء کے نقش قدم پر چل کر ان کا سا ایمان پیدا کرے اور وہی قربانیاں دے تو اللہ تعالیٰ ان کو بھی وہی انعامات دے گا جن کے مستحق ان کے بزرگ ہوئے ہوں گے

مولانا مبشر صاحب نے کہا کہ جس قوم نے اپنے آباء کے اچھے اعمال کی پیروی نہ کی۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی عبادتوں کو ضائع کر دیا۔ اور ان کا انجام تباہی ہوا۔ مولانا موصوف نے ایک حدیث بیان کی۔ جس میں سات ایسے اشخاص کا ذکر کیا گیا ہے۔ جن پر قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کا سایہ ہوگا۔ ایسے لوگوں میں عدل کرنے والا امام، عبادت الٰہی میں پروان چڑھنے والا نوجوان، ایسا شخص جس کا دل مسجد میں لٹکا ہو۔ دو ایسے آدمی جو کہ آپس میں اللہ کی خاطر محبت کریں۔ ایسا شخص جس کو امیر اور خوبصورت عورت ورغلانا چاہے مگر وہ اللہ سے ڈر کر اس سے بچے۔ چھپ کر صدقہ کرنے والا، اور اللہ تعالیٰ کو یاد کر کے علیحدگی میں رونے والا۔ مولانا نے نوجوانوں کو متوجہ کیا کہ وہ یہ سب صفات اپنے اندر پیدا کرنے کی کوشش کریں۔ انہوں نے کہا کہ آپ لوگوں نے مرکز احمدیت میں آکر جو اچھی باتیں سنی ہیں وہ جا کر دوسروں کو بھی بتائیں۔ اور ان پر خود بھی عمل کریں۔ اور جو قربانیاں آپ کے اسلاف نے دیں اور جو جوش ایمان آپ کے آباء نے دکھلایا وہ آپ بھی دکھائیں۔

(باقی دیکھیں ص۸ پر)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء وعسیٰ ان تبغضوا شیئا وھو خیر لکم
روزنامہ الفضل ربوہ
The Daily ALFAZL RABWAH
رجسٹرڈ نمبر ۵۲۶۴
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
قیمت فی پرچہ ۵ پیسے
جلد ۶۹/۳۴ | ۱۸ رجب ۱۴۰۰ھ ۲ احسان ۱۳۵۹ھش ۲ جون ۱۹۸۰ء | نمبر ۱۲۴

اخبار احمدیہ

۔ ربوہ یکم احسان/جون۔ سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز آج کل اسلام آباد میں مقیم ہیں۔ آپ کی صحت کے بارے میں ۳۱ رمئی کی آمدہ اطلاع کے مطابق

حضور کو گردوں کی انفکشن اور ضعف ابھی باقی ہے۔

احباب کرام توجہ سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ قادر و کریم شافی مطلق اپنے خاص فضل و کرم سے حضور کو ہر تکلیف سے بچائے اور جلد از جلد کامل صحت عطا کرے۔ آپ کے بابرکت مقاصد میں کامیابی دے۔ بین متین کی سربلندی کے لئے آپ کے عالمگیر منصوبوں میں کامیابی عطا کرے آمین۔

۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت بلڈ پریشر میں اضافے کی وجہ سے ویسی ہی چلی آرہی ہے۔ احباب کرام توجہ اور التزام سے حضرت سیدہ موصوفہ کی صحت یابی اور درازیٔ عمر کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر قائم رکھے آمین

فری کوچنگ کلاسز

احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن لاہور فیصل آباد گرمیوں کی چھٹیوں میں ایف ایس سی کے طلباء کے لئے ربوہ میں فری کوچنگ کلاسوں کا انتظام کر رہی ہے۔ جس میں فزکس کیمسٹری۔ بیالوجی۔ الجبرا اور انگلش پڑھانے کا انتظام ہوگا۔ خواہشمند طالب علم درج ذیل ایڈریس پر رابطہ قائم کریں۔ عبدالرشید زاہد۔ انچارج کوچنگ کلاسز مکان نمبر ۳۵/۵ دارالرحمت شرقی ربوہ

احمدی طلباء کیلئے نہایت ضروری اعلان

جیسا کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اعلان فرما چکے ہیں کہ جو احمدی طلباء یا طالبات ۱۹۸۰ء میں یونیورسٹی/بورڈ یا محکمہ تعلیم کے وظائف کے امتحان میں اوّل دوم یا سوم آئے ہوں انہیں حضور کی طرف سے طلائی تمغہ جات بطور انعام دیئے جائیں گے۔

ایسے احمدی طلباء فوری طور پر اپنے صدر صاحبان جماعت/امراء کرام کی تصدیق سے نظارت تعلیم کو مطلع کریں۔

تقسیم تمغہ جات کی تقریب انشاء اللہ العزیز مورخہ ۶/۸/۱۳ بروز جمعہ بعد نماز مغرب مسجد مبارک ربوہ میں منعقد ہوگی۔ جس میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنے دست مبارک سے ان طلباء کو یہ انعامی تمغہ جات تقسیم فرمائیں گے۔

اپنے حاصل کردہ نمبروں کی تفصیل بھی لکھیں۔ (ناظر تعلیم)

پبلشر مسعود احمد دہلوی۔ پرنٹر سید عبدالحی۔ مطبع: یادگار مقام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت۔ دارالرحمت شرقی ربوہ

نورِ قرآں!

نورِ جاں ہے نورِ قرآں
نورِ قرآں، رحمتِ حق
نورِ قرآں سے منوّر
نورِ قرآں سے بشر کو
فاش اِس سے رازِ خلوت
نورِ قرآں سے بصیرت
نقطہ نقطہ بدرِ کامل
نورِ قرآں کی تجلّی
نورِ قرآں سے بنا دل
نورِ قرآں ہر اُفق پر
تا ابد اِس کی شعاعیں
بیکراں ہے نورِ قرآں
نورِ قرآں جامعِ کل
ہر صداقت اِس سے ثابت
نورِ قرآں نے دکھایا
ورنہ دُنیا مانتی تھی
نورِ قرآں نورِ اصفےٰ
چھو نہیں سکتے ہیں اِس کو
آپ بے نور نگہ ہیں
کوئی سورت رکھ کے لائیں
خود خدائے مہرباں ہے
محفلِ ہستی میں روشن
نورِ قرآں سے منوّر
نورِ قرآں سے ہے ظاہر
نورِ قرآں سے منوّر
صاحبِ لولاکؐ کا دل

نورِ جانِ ہر مسلماں،
نورِ قرآں، لطفِ رحماں،
کاخِ ہستی کا شبستاں،
ہستیٔ باری کا عرفاں،
فاش اِس سے سرِّ پنہاں،
محکم اِس سے نورِ ایماں،
حرف حرف اِک مہرِ تاباں
رونمائے حسنِ پنہاں،
تخت گاہِ نورِ یزداں،
مشرق و مغرب درخشاں
ہر زمانہ اِس سے تاباں،
جاوداں ہے نورِ قرآں،
ہر صحیفہ ظلِّ قرآں،
نورِ قرآں، نورِ برہاں،
انبیاءؑ کا پاک داماں
ہر قبا پر داغِ عصیاں
ہے نصیبِ چشمِ پاکاں
جز مطہّرؐ پاک داماں
منکرانِ نورِ قرآں
مثل اِس کے نور افشاں
نورِ قرآں کا نگہباں
تا قیامت نورِ قرآں،
رہگزارِ نوعِ انساں،
مصطفےٰؐ کی عظمت و شاں،
صاحبِ لولاکؐ کی جاں
مہبطِ انوارِ قرآں،

نورِ قرآں پر رفیقو!
دل بھی قرباں جاں بھی قرباں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

★ جناب سعید احمد اعجاز

نویدِ حیات

چارۂ دردِ لادوا بھی تو
بندۂ خاصِ ایزدِ متعال
ختم ہے تجھ پہ عشقِ خیرِ رسلؐ
خاتم الرسلؐ کا غلامِ فہیم
جاں سپارِ رخِ حبیبِ خداؐ
حسبِ اخبارِ سیّدِ لولاکؐ
وقت پر کائنات میں آیا
جس کی خاطر ہوئے کسوف و خسوف
نیلِ اوہام میں تو جسرِ کلیم
بے کسوں کا تو ملجا و ماویٰ

ہر مرض کے لئے شفا بھی تو
مظہرِ شانِ کبریاؑ بھی تو
عشقِ احمدؐ کی انتہا بھی تو
اُس کا فرزندِ باصفا بھی تو
خادمِ دینِ مصطفےٰؐ بھی تو
نسلِ فارسؓ کا مبتدا بھی تو
وقت کی منتظر صدا بھی تو
دورِ آخر کا رہنما بھی تو
کشتیٔ دل کا ناخدا بھی تو
بے نواؤں کا آسرا بھی تو

تو ہے سب کیلئے نویدِ حیات
جانِ محمود میرزا بھی تو

★ جناب محمود احمد میرزا (عبدالحکیم)

○

وہ دن چڑھے ہی نہ مجھ پہ

ترے حضور دعاؤں میں کیوں لگا نہ رہوں
ستم رسیدہ ہوں سجدہ میں کیوں پڑا نہ رہوں
ملے نہ مژدہ ترے عفو کا مجھے جب تک
تمام رات ترے در پہ کیوں کھڑا نہ رہوں
ترا ہی بندۂ ناچیز ہوں میں جب پیارے
تو بن کے کیوں میں ترا عبدِ باصفا نہ رہوں
گھڑی نہ آئے مجھ عاصی پہ ایک بھی ایسی
کہ تو مرا نہ رہے اور میں ترا نہ رہوں
وہ دن چڑھے ہی نہ مجھ پہ کبھی مرے خالق
کہ جب میں راہ روِ راہِ مصطفےٰؐ نہ رہوں
ہے جس نبیؐ نے کیا آشنا مجھے تجھ سے
ہمیشہ بن کے میں کیوں اُس کی خاکِ پا نہ رہوں
جب اُس کا عاشقِ صادقؑ ہی ہے تجھے محبوب
تو اُس کے عشق میں پھر کیوں میں مبتلا نہ رہوں

★ جناب مولوی محمد صدیق امرتسری

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہسپانیہ میں اسلام

مکرم حافظ مظفر احمد صاحب استاذ الجامعۃ الاحمدیۃ ربوہ

(۳)

اُموی دورِ حکومت

ہسپانیہ میں اموی حکومت کے قیام کا سہرا عبدالرحمان بن معاویہ بن ہشام کے سر ہے بغداد میں عباسی حکومت کے قیام پر جب اموی شہزادوں کا قتل عام شروع ہوا تو عبدالرحمان نے افریقہ میں پناہ لی۔ جہاں بربر قوم سے اس کے ننھیال تھے۔ یہاں سے اس نے اموی حامیوں اور اندلس کے با اثر لوگوں سے خط و کتابت کی۔ ان کی مدد سے اندلس پہنچا اور اس وقت کے امیر یوسف فہری سے مقابلہ کر کے ۱۳۸ھ میں جنگ موسارا میں اسے شکست دی اور ہسپانیہ پر اموی حکومت کا دور دورہ ہوا۔

یہاں یہ امر خالی از دلچسپی نہ ہوگا کہ عبدالرحمان الداخل نے جس طور پر ہسپانیہ میں ایک منظم اسلامی حکومت کی بنیاد ڈالی بعینہٖ ظہیر الدین بابر نے ہندوستان میں تقریباً اسی قسم کے حالات سے دوچار ہو کر اسلامی حکومت قائم کی اور اس پر طرفہ یہ کہ ان ہر دو تاریخی شخصیتوں میں دلچسپ مشابہتیں ہیں۔ مثلاً:۔

(۱) ہر دو شاہی خاندانوں کے چشم و چراغ تھے (ایک کا تعلق خلیفہ ہشام سے اور دوسرے کا مشہور بادشاہ تیمور سے تھا۔

(۲) ہر دو تقریباً دس برس کی عمر میں سایۂ پدری سے محروم ہو گئے تھے۔

(۳) عبدالرحمٰن کو سپین کے امویوں نے مدد کا یقین دلایا اور بابر کو پنجاب کے حاکم دولت خان نے حملہ کی دعوت دی اور مدد کا وعدہ کیا۔

(۴) ہر دو نے عالم شباب میں ان دو ملکوں کو فتح کیا اور مزید اتفاق یہ ہے کہ دونوں کے پاس فتح کے وقت تقریباً بارہ بارہ ہزار فوج تھی۔

(۵) ہر دو نے پون صدی سے زائد عرصہ تک حکومت کی (بابر نے ۳۶ برس عبدالرحمٰن نے ۳۳ برس)

(۶) ابتدائی اموی دورِ حکومت ۱۳۸ھ سے ۳۶۹ھ تک ہشام ثانی کی تخت نشینی تک ۲۳۱ برس بنتا ہے۔ جبکہ اس کے آخری اموی بادشاہ ہشام کو عملاً معزول کر کے محل میں قید کر دیا گیا تھا اور عجیب اتفاق ہے کہ مغلوں کا دورِ حکومت ۱۵۲۶ء سے آخری مغل بادشاہ بہادر شاہ ظفر ۱۸۵۷ء تک ۲۳۱ برس ہے اور بہادر شاہ کو بھی قید کر کے رنگون بھیج دیا گیا تھا۔ [۱]

(۷) اموی حکومت نے سپین میں اور مغل حکومت نے ہند میں بے شمار باغات اور عمارتیں بنوائیں۔

اگرچہ ان مشابہتوں کا نفسِ مضمون سے تعلق نہیں تاہم محض ذوق اور دلچسپی کی خاطر یہ امور بیان کر دیئے ہیں۔

غرضیکہ عبدالرحمٰن الداخل نے خداداد ذہانت اور فراست، جرأت و ہمت، قوتِ انتظامی اور قسمت آوری کی بدولت سپین میں تن تنہا بغداد کی عباسی حکومت کے مقابلہ میں اموی حکومت قائم کر لی جو بعد میں عباسی خلافت کے متوازی خلافت پر منتج ہوئی۔ عباسی خلیفہ نے اموی حکومت کو مٹانے کے لئے ایک طرف افریقہ کے گورنر علاء بن مغیث کو روانہ کیا تو دوسری طرف شاہ فرانس شارلیمین نے اسپین پر حملہ اور اس پر قبضہ کی سازش کی۔ لیکن عبدالرحمٰن کا ستارہ اقبال پر تھا اس نے لیاقت و قابلیت سے نہ صرف ان سازشوں کا بلکہ ان تمام فتنوں کا مستقل مزاجی سے مقابلہ کیا جو ۱۳۸ھ سے ۱۷۲ھ تک اس کے دور میں مسلسل تینتیس سال اٹھتے رہے عبدالرحمان اول نے نہ صرف اموی حکومت سپین میں قائم کی بلکہ ہسپانیہ میں اسلامی حکومت کو قائم رکھا جبکہ بنو عباس نے سپین کے بغداد سے مسافت و بُعد، اپنی غلط پالیسی، ملکی سیاسی و جغرافیائی اور تاریخی اہمیت کو نظر انداز کرنے، اس سے مکمل توجہ برتنے۔ باہمی رقابت و چپقلش اور سپین پر غیر موزوں امراء کے تقرر کی وجہ سے وہاں اپنی حکومت قائم نہ رکھ سکے عبدالرحمان الداخل کے عہد (۱۳۸ھ) سے عملاً آخری اموی خلیفہ الحکم (۳۶۹ھ) تک ۲۳۱ برس خاندان بنو امیہ کے دس حکمران یکے بعد دیگرے حکومت کرتے رہے۔ عبدالرحمان سے عبداللہ تک سات حکمران، امراء کہلاتے تھے جبکہ عبدالرحمٰن الناصر (ثالث) ۳۵۰ھ سے اموی حکمرانوں نے خلیفہ کا لقب اختیار کیا۔ ۳۶۹ھ میں الحکم کی وفات کے بعد گیارہ سالہ ہشام ولی عہد تھا لیکن کم عمری کے باعث عملاً جعفر بن عثمان مصحفی حاجب اور ہشام کی والدہ ملکہ صبح صاحبِ اقتدار تھے۔ کچھ عرصہ کے بعد ملکہ کے پروردہ ایک نہایت قابل اور لائق شخص ابن ابی عامر مشہور بہ المنصور نے ان ہر دو کو اپنی راہ سے ہٹا کر اور خود حاجب بن کر ہشام کو محل میں قید کر دیا اور چوبیس سال تک نہایت شان سے حکومت کی۔ اس کے بعد چھ سال تک اس کا لڑکا حکومت کرتا رہا۔ تقریباً طوائف الملوکی کا دور دورہ ہوا۔ اموی حکمران برائے نام ہو کر رہ گئے جب جی چاہتا ان کو تخت سے اتار دیا جاتا۔ اموی حکومت سمٹتی چلی گئی۔ چنانچہ قرطبہ میں ۳۹۹ھ سے ۴۲۲ھ تک صرف ۲۳ سال میں یکے بعد دیگرے ۱۲ اموی خلیفے مقرر اور معزول کئے گئے۔ مالقہ میں ۴۲۷ھ سے ۴۴۹ھ تک نو خلیفے مقرر ہوئے۔

اموی حکومت کے دور میں عبدالرحمان اول کے بعد ہسپانیہ کی اسلامی حکومت کی ترقی میں ہشام اول۔ الحکم اول، اور عبدالرحمٰن الناصر نے خاص طور پر قابل ذکر اور اہم کردار ادا کیا ہے

موحدین و مرابطین

ہسپانیہ میں اموی دورِ حکومت کے زوال کے بعد طوائف الملوکی کی کیفیت پیدا ہو گئی۔ الفانسو ششم نے اس سے فائدہ اٹھاتے ہوئے سپین کے بعض علاقوں پر قبضہ کر لیا۔ شاہ اشبیلیہ نے شمالی افریقہ کے مرابطی بادشاہ یوسف بن تاشفین سے مدد چاہی چنانچہ اس نے ۴۷۹ھ میں الفانسو کو ہسپانیہ سے مار بھگایا۔ اور تین ہزار جرار سپاہی بغرض حفاظت یہاں چھوڑ کر خود واپس چلا گیا۔ ۴۸۳ھ میں دوبارہ عیسائیوں کی سازش پر یوسف نے خود غرناطہ کو اپنے قبضہ میں لے لیا اور عیسائیوں کو شکست دی اور یوں اندلس میں مرابطین کی حکومت کا آغاز ہوا جو نصف صدی سے کچھ زائد عرصہ تک قائم رہی۔

مرابطین کی تحریک ابتداءً خالص تبلیغی و دینی تحریک تھی۔ چنانچہ ہسپانیہ کے دورِ حکومت میں انہوں نے اپنے خیالات پھیلائے ہوں گے اور اپنے اصل مقصد تبلیغ کو جاری رکھا ہوگا۔ نیز مرابطین کا تین ہزار کا لشکر جو ۴۷۹ھ میں سپین کی حفاظت کے لئے یہاں رہ گیا تھا اور الجزائر پر قبضہ رکھا تھا کے تمدنی اثرات بھی اسلام پھیلانے کا باعث ہوئے ہوں گے۔

موحدین:

۵۴۰ھ میں خاندان مرابطین کی حکومت کے خاتمہ پر ۶۶۹ھ تک مختلف موحدین بادشاہ حکومت کرتے رہے۔ تحریک موحدین کا مقصد بھی تبلیغ اسلام تھا لیکن مرابطین سے تین لڑائیوں کے بعد فتح پا کر اس تحریک کا بانی تو مرت بادشاہ بنا۔ اس کے بعد اس کا خاص مرید عبدالمومن تخت نشین ہوا۔ جہاد کی ابتدا کی اور فتوحات حاصل کرتے کرتے ایک زبردست حکومت قائم کر ڈالی جیسا کہ

[۱] ۲۳۱ برس کے اس زمانہ میں اموی دور کا وہ زمانہ شامل نہیں جو ۳۶۹ھ میں المنصور کے (۳۰ سال) بعد ۳۹۹ھ میں دوبارہ شروع ہوا۔

[۱] یہ عجیب بات ہے کہ افریقن مسلمان (مرابطین و موحدین) نے سپین یعنی یورپ کے علاقہ میں جا کر گیارھویں صدی میں اپنی کالونیاں آباد کی تھیں جبکہ دس صدیاں پہلے عرب نے ساتویں صدی میں جا کر افریقہ میں کالونیاں بنائیں۔ اس لحاظ سے یہ بھی اہل یورپ پر فائق ہیں۔

امویوں نے قائم کی تھی۔ انھوں نے عیسائیوں کو زبردست شکستیں دیں۔ بیس ہزار عیسائی گرفتار کئے۔ یہ حکمران علوم و فنون کے دلدادہ تھے۔ علماء سے فیاضی سے پیش آتے۔ انھوں نے علم کی ترویج کے لئے کئی مدارس قائم کئے۔ صنعت و حرفت کی طرف بھی راغب تھے۔ انھوں نے پل۔ شفاخانے مساجد، محل اور مسافر خانے تعمیر کروائے چونکہ بنیادی طور پر یہ تحریک مذہبی تھی اس لئے یہ لوگ احکام شریعت کے خاص طور پر پابند تھے۔ (تاریخ ملت صفحہ ۱۳۱) اس کا اثر بھی یقیناً ان کی رعایا پر پڑا ہوگا۔ اور تبلیغی و اصلاحی جماعت ہونے کے اعتبار سے ان کے عہد میں اشاعت اسلام اور تبلیغ کا کام بھی ہوا ہوگا۔

بنی نصر کی حکومت

موحدین کی حکومت کے زوال پر سپین کی حکومت چند حصوں میں تقسیم ہو کر رہ گئی۔ ابن ہود ایک حصہ پر اور ارگان کچھ حصہ اندلس پر قابض ہوا۔ محمد بن الاحمر (موحدین) غرناطہ کا بادشاہ تھا اور جمعیت بن زید والنشیا کا۔

ان ریاستوں میں بھی باہم اتفاق نہ ہو سکا اور شقاق و تفرقہ کے باعث ضعیف ہوتی چلی گئیں۔ چنانچہ عیسائیوں نے حملہ کیا اور قرطبہ سپین کا دارالحکومت ۶۴۴ھ (۱۲۳۶ء) میں عیسائیوں کے قبضہ میں آگیا۔ والنشیا ۱۳۳۸ء میں اور ویلنشیا ۶۴۲ھ میں اور ۶۴۴ھ میں سلسلہ جیلین سے سویلی تک کے قلعے ان کے قبضہ میں آگئے۔

غرضیکہ عام مسلمان سردار اور خود مختار صوبہ تباہ و برباد ہو چکے تھے۔ صرف ایک نصر بن احمر رہ گیا تھا۔ اس کے حصہ میں اندلس کا جنوبی علاقہ تھا یعنی غرناطہ جس کا رقبہ پچاس ساٹھ ہزار میل ہوگا۔ چنانچہ بنی نصر کی حکومت تیرھویں صدی سے سولہویں صدی تک تقریباً اڑھائی سو برس تک رہی۔ (تاریخ ملت جلد چہارم صفحہ ۱۱۱)

ان محدود اور چھوٹی حکومتوں نے بھی علم و ادب کو ترقی دی۔ مدرسے اور کتب خانے قائم کئے۔

المریہ کے حکمران زہیر علوم و فنون کے شیدا تھے۔ ان کے وزیر عباس کا شاندار کتب خانہ تھا جس میں چار لاکھ کتب تھیں۔ ڈوزی کے بیان کے مطابق اس میں بیشمار رسائل کے علاوہ چار لاکھ کتب تھیں۔ عباس جید عالم تھا (عبرت نامہ اندلس صفحہ ۳۳۱)

نیز ۲۵۰ برس کے دور حکومت میں اسلامی تمدن کے علاوہ تبلیغ کے ذریعہ بھی اشاعت اسلام میں مدد ہوئی۔ یہاں تک کہ ۱۵۰۲ء میں شاہ فرڈیننڈ اور ملکہ ازابیلا کے ایک فرمان کے ذریعہ سے دین اسلام کی پیروی کی ممانعت کر دی گئی۔ مسلمانوں کو جبری طور پر عیسائی بنایا گیا۔ ان پر شرمناک مظالم ڈھائے گئے اور مجبور کیا گیا کہ یا تو عیسائیت قبول کر لیں یا ہسپانیہ سے نکل جائیں۔

چنانچہ اس موقع پر پانچ لاکھ مسلمان ملک سے نکال دیئے گئے (دعوت اسلام صفحہ ۱۵۱ اردو ترجمہ)

غرضیکہ تقریباً ۸۰۰ سال تک زمین پر حکومت کر کے مسلمان اب بے حکومت ہو کر رہ گئے اور دوبارہ عیسائی حکومت قائم ہو گئی (باقی)

پاکستان کے طول و عرض میں

"یوم خلافت" کی تقریب پر جلسوں کا انعقاد

سرگودھا

سرگودھا شہر میں جلسہ یوم خلافت ۲۷ ہجرت (مئی) کو بعد نماز مغرب زیر صدارت محترم مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع سرگودھا منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد مکرم شیخ رفیق احمد صاحب، خاکسار مبارک احمد چیمہ اور مکرم چوہدری وسیم احمد صاحب نے استحکام خلافت کے سلسلہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کا کردار اور خلافت کی اہمیت اور ضرورت پر تقاریر کیں۔ محترم الحاج حافظ عزیز الرحمان صاحب فاضل مربی سلسلہ نے "خلافت اور ہماری ذمہ داریاں" کے موضوع پر تقریر کی۔

آخر میں صدر جلسہ نے بڑے موثر انداز میں خلافت کا مقام بتا کر اس سے چمٹے رہنے کی تلقین کی۔

جلسہ اجتماعی دعا کے ساتھ اختتام پذیر ہوا جو صدر جلسہ نے کروائی۔

(مبارک احمد چیمہ قائمقام سیکرٹری اصلاح وارشاد)

وہاڑی:

۲۷ مئی ۱۹۸۰ء کو بعد نماز عشاء احمدیہ سنٹر کوٹھی ڈاکٹر محمد دین صاحب واقع جی بلاک میں زیر صدارت مکرم ڈاکٹر محمد دین صاحب امیر ضلع وہاڑی "یوم خلافت" کے سلسلہ میں جلسہ منعقد ہوا جس میں احباب جماعت احمدیہ وہاڑی شہر کی اکثریت شریک ہوئی۔ تلاوت قرآن اور نظم خوانی کے بعد مکرم مبارک احمد صاحب محرر مربی سلسلہ نے یوم خلافت کی اہمیت اور اس کے اغراض و مقاصد پر تقریر فرمائی۔ اس کے بعد مکرم خان حفیظ احمد خان صاحب ایڈووکیٹ و نائب امیر ضلع وہاڑی نے خلافت کی ضرورت کے موضوع پر عقلی و نقلی دلائل پیش فرمائے۔

مکرم راجہ حفیظ احمد صاحب نے خلافت اور اس کے مقاصد پر ایک مضمون پڑھا۔

مکرم ملک فاروق احمد صاحب سیکرٹری جماعت احمدیہ نے نظام خلافت اور اس کی ضرورت کے موضوع پر تقریر کی۔

جلسہ اجتماعی دعا پر اختتام پذیر ہوا جو مکرم خان حفیظ اللہ خان صاحب نے کروائی۔

عتیق احمد باجوہ ایڈووکیٹ
سیکرٹری اصلاح وارشاد جماعت احمدیہ وہاڑی

واہ کینٹ:

واہ کینٹ میں جلسہ یوم خلافت ۲۳ مئی کو بعد نماز جمعہ زیر صدارت محترم سید سرفراز علی صاحب مسجد محمود میں منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد محترم حافظ عبدالسلام صاحب سابق وکیل الاعلیٰ تحریک جدید نے جو اتفاق سے واہ کینٹ میں موجود تھے۔ نظام خلافت کی برکات سے متعلق اپنے خیالات کا اظہار فرمایا۔

آپ کے بعد محترم مولانا دین محمد صاحب شاہد ایم اے مربی سلسلہ نے برکات خلافت بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ خلافت احمدیہ تا قیامت جاری رہیگی اور اس کا قیام اس بات کا ثبوت ہے کہ سلسلہ احمدیہ الٰہی سلسلہ ہے۔ خلیفہ وقت ایک کمزور انسان ہوتا ہے جو دنیا بھر کی مخالفتوں کے سامنے سینہ سپر ہوتا ہے لیکن درحقیقت وہ قوت ایزدی کا مظہر ہوتا ہے اس لئے بالآخر وہی کامیاب و کامران ہوتا ہے۔

فیروز والا:

فیروز والا ضلع گوجرانوالہ میں جلسہ یوم خلافت مقامی حالات کے پیش نظر ۲۳ مئی کو بعد نماز جمعہ زیر صدارت محترم احمد خان صاحب منگلا منعقد ہوا۔ تلاوت و نظم خوانی کے بعد مکرم حبیب اللہ صاحب صدر مقامی نے "خلیفہ خدا بناتا ہے" اور خاکسار نے خلافت کی اہمیت و عظمت کے موضوع پر تقریر کی۔ جس کے بعد صدر جلسہ نے مختصر صدارتی تقریر کے بعد اجتماعی دعا کرائی جس پر یہ مبارک جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

جلسہ میں مستورات نے بھی شرکت کی۔

(فضل احمد شاہد
مربی سلسلہ مقیم فیروز والا)

چک ۲۱۹ گنڈا سنگھ والا:

چک نمبر ۲۱۹ گنڈا سنگھ والا ضلع فیصل آباد میں جلسہ یوم خلافت ۲۷ مئی کو بعد نماز عشاء زیر صدارت جناب شیخ سعید احمد صاحب منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد مربی سلسلہ مکرم نظام الدین صاحب مہمان اور مکرم نصیر احمد صاحب معتمد خدام الاحمدیہ مقامی نے خلافت کی ضرورت، اہمیت اور برکات پر تقاریر کیں۔

آخر میں صدر جلسہ نے اجتماعی دعا کرائی۔ جلسہ میں غیر از جماعت احباب نے بھی شرکت کی۔

(تلمیذ احمد قائد مجلس خدام الاحمدیہ
ربوہ ۲۱۹ گنڈا سنگھ والا۔ ضلع فیصل آباد)

دعائے نعم البدل

جماعت احمدیہ چک چیمہ ضلع گوجرانوالہ کے نہایت مخلص نوجوان مکرم افتخار الدین صاحب قمر سیکرٹری اصلاح وارشاد کا چھوٹا بچہ انوار الدین بعمر ایک سال سول ہسپتال حافظ آباد میں ایک آپریشن کے بعد پیچیدگی پیدا ہونے سے مورخہ ۱۰ مئی کو وفات پا گیا۔

انا للہ وانا الیہ راجعون

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ جملہ لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے اور والدین کو نعم البدل عطا فرمائے۔

(حکیم قاضی نذر محمد سیکرٹری مال
چک چیمہ ضلع گوجرانوالہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیہ مشن جاپان کی تبلیغی سرگرمیاں

سال نو کا اجتماع، یوم تبلیغ، جلسہ پیشگوئی مصلح موعودؓ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(مکرم عطاء المجیب صاحب راشد ایم اے مبلغ جاپان)

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جماعت احمدیہ جاپان کو مختلف تربیتی اور تبلیغی تقاریب منعقد کرنے کی توفیق ملتی رہتی ہے۔ ماہ جنوری و فروری ۱۹۸۰ء کی بعض تقاریب کا مختصر تذکرہ ذیل میں درج کیا جا رہا ہے۔

سال نو کا اجتماع

جمعہ کے روز تعطیل نہ ہونے کی وجہ سے خواہش کے باوجود بعض دوستوں کے لئے نماز جمعہ میں شامل ہونا ممکن نہیں ہوتا۔ اتفاق سے جمعہ کے روز ملک میں تعطیل ہو تو پھر دوستوں کی یہ خواہش پوری ہو جاتی ہے۔ سال نو کے آغاز پر جاپان میں چار پانچ روز عام چھٹی ہوتی ہے چنانچہ اس سال کے پہلے جمعہ کے روز ۴ر جنوری کو سارے ملک میں رخصت ہونے کی وجہ سے ہمیں وسیع پیمانہ پر جمعہ کا اجتماع منعقد کرنے کا موقع مل گیا۔ الحمد للہ۔

سب دوستوں کو پہلے سے اطلاع کر دی تھی چنانچہ اس جمعہ کے روز بعد دوپہر دوست مشن ہاؤس میں تشریف لے آئے۔ ہمارے پاکستانی احمدی دوستوں کے علاوہ جاپان کے مقامی احمدی دوست محترم ادریس کوبے آستی صاحب اور معاذ تانی گوچی صاحب بھی تشریف لائے۔ اسی طرح امریکہ کے احمدی دوست محترم عاصم بشیر الدین صاحب اور ان کی جاپانی احمدی اہلیہ محترمہ مبارکہ کاتو صاحبہ بھی ان کے ساتھ تھیں۔ پاکستان سے عارضی طور پر محکمانہ تربیت کے لئے تشریف لائے ہوئے محترم شیخ عبد الرشید صاحب آئے ہوئے تھے۔ علاوہ ازیں انڈونیشیا کے احمدی دوست محترم ڈاکٹر انیڈانگ سوسانتو صاحب بھی اس روز ہمارے درمیان تشریف رکھتے تھے۔

مختلف ملکوں کے افراد کا یہ محبت بھرا اجتماع ایک ایمان افروز اہمیت کا حامل تھا۔ چار مختلف ملکوں کے لوگ جن کی ظاہری رنگت نقوش، تمدن اور زبان تک ایک دوسرے سے مختلف تھی احمدیت کی برکت سے، امام زمان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دامن سے وابستگی کے طفیل بالکل بھائیوں کی طرح محبت و الفت کے ساتھ گلے مل رہے تھے۔ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا۔ کا یہ عملی نظارہ دلوں میں ایک عجیب سرور کی کیفیت پیدا کر رہا تھا اور ازدیاد ایمان کا موجب بن رہا تھا۔

احباب کے جمع ہو جانے پر اڑھائی بجے بعد دوپہر خاکسار نے نماز جمعہ پڑھائی۔ نماز سے قبل انگریزی میں اور پھر اردو میں خطبہ دیا جس میں احباب کو نئے سال کی مبارکباد کے ساتھ ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی اور خاص طور پر زور دیا کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں خلافت اور مرکز کی جس عظیم نعمت سے نوازا ہے ہمارا فرض ہے کہ ہم شمع خلافت کے فداکار پروانے کے طور پر زندگی بسر کریں اور نظام سلسلہ کے ساتھ دلی وابستگی کا زندہ نمونہ پیش کریں۔

نماز جمعہ و عصر کی ادائیگی کے بعد حسب معمول حدیث کا درس دیا گیا اس کے بعد شام تک مختلف جماعتی تربیتی اور علمی موضوعات پر بات چیت ہوتی رہی۔

نماز مغرب و عشاء کی باجماعت ادائیگی کے بعد سب احباب جماعت کی خدمت میں شام کا کھانا پیش کیا گیا۔ اس طرح خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے سال نو کا آغاز اس بابرکت اجتماع سے ہوا جو جمعہ کے مبارک دن منعقد ہوا اور سب احباب کے لئے روحانی خوشی اور باہمی الفت میں اضافہ کا موجب ہوا۔ فالحمد للہ علی ذالک۔

یوم تبلیغ

لٹریچر کی تقسیم کا عام طریق یہ ہے کہ مختلف ریلوے سٹیشنوں کے باہر کھڑے ہو کر فرداً فرداً لوگوں کی خدمت میں لٹریچر پیش کیا جاتا ہے احباب جماعت کو بھی اس سعادت میں شامل کرنے کی غرض سے نیز وسیع پیمانہ پر لٹریچر تقسیم کرنے کی غرض سے مورخہ ۲۴ر فروری ۱۹۸۰ء کو جاپان احمدیہ مسلم مشن کے تحت اجتماعی رنگ میں یوم تبلیغ منایا گیا جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے خوب کامیاب رہا۔

سب احباب کو اس پروگرام کی اطلاع کافی دن پہلے کرا دی گئی تھی چنانچہ احباب صبح ۱۰ بجے IKEBUKURO سٹیشن پر پہنچ گئے جو ٹوکیو شہر کے اندر واقع کئی سو سٹیشنوں میں سے ایک مشہور اور بارونق سٹیشن ہے۔ اس موقع پر خاکسار نے احباب جماعت سے دو تین منٹ میں مختصر طور پر یہ کہا کہ ہماری خوش بختی ہے کہ آج ہمیں اللہ کے نام کو بلند کرنے کے لئے یہ اجتماعی کوشش کرنے کی توفیق مل رہی ہے۔ لاکھوں انسانوں کے ہجوم میں ہم چند افراد کی یہ تبلیغی کوشش ظاہری اعتبار سے سمندر کے مقابل پر شاید چند قطرات کے برابر بھی نہ خیال کی جائے لیکن یقین رکھیں کہ ہمارا خدا بہت ہی ذرہ نواز ہے اور اصل مقلب القلوب اسی کی ذات ہے پس دعا کرتے ہوئے عزم اور ہمت سے لٹریچر تقسیم کریں۔ اللہ تعالیٰ اس کوشش کو قبول کرے اور خود دلوں میں قبول ہدایت کے لئے پاک حرکت پیدا کر دے۔ اس کے بعد خاکسار نے اجتماعی دعا کروائی۔

دعا کے بعد "ہمارے عقائد" کے عنوان سے خاص طور پر یوم تبلیغ کے لئے شائع کردہ اشتہار اور دیگر اشتہارات کے پیکٹ سب دوستوں میں تقسیم کر دیئے گئے۔ دو دو احباب کا گروپ بنا کر انہیں سٹیشن کی سب اطراف میں مناسب جگہوں پر کھڑے ہو کر لٹریچر تقسیم کرنے کی ہدایات دیں اور اس طرح اللہ تعالیٰ کے نام سے اس سے مدد اور توفیق طلب کرتے ہوئے اجتماعی رنگ میں دعوت الی اللہ کا یہ سلسلہ شروع ہو گیا جو ساڑھے بارہ بجے تک جاری رہا۔ تقسیم کی رفتار اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت خوشکن رہی۔ چند لمحوں کے بعد ہی یہ احساس ہونے لگا کہ ہم اپنے ابتدائی اندازہ کے مطابق جو لٹریچر مشن ہاؤس سے لے کر آئے ہیں وہ کافی نہیں ہو سکے گا چنانچہ درمیان میں مشن ہاؤس جا کر مزید لٹریچر لایا گیا۔

کھانے اور نماز ظہر و عصر کے وقفہ کے بعد ٹوکیو کے ایک دوسرے بڑے اہم اور مرکزی سٹیشن SHINJUKU کے باہر لٹریچر کی تقسیم کا سلسلہ شروع کیا گیا۔ وہاں ۲½ بجے سے ۴½ بجے تک یہ مبارک سلسلہ جاری رہا۔ کام مکمل ہونے پر اندازہ لگایا گیا تو معلوم ہوا کہ اس روز مجموعی طور پر ۲۵۰ر۲ اشتہارات تقسیم ہوئے ہیں۔ یوم تبلیغ کے ہی سلسلہ میں یوکوہاما میں بھی ۵۰۰ اشتہارات تقسیم کئے گئے تھے گویا مجموعی طور پر ۲۷۵۰ افراد تک اسلام کا پیغام پہنچانے کی اللہ تعالیٰ کے فضل سے توفیق ملی۔ فالحمد للہ علی ذالک۔

یوم تبلیغ کا ایک بڑا مقصد تو جاپانیوں کو اسلامی تعلیمات سے آگاہ کرنا اور اس سلسلہ میں ان کی غلط فہمیوں کو دور کرنا ہوتا ہے چنانچہ جن ہاتھوں میں ہمارا لٹریچر گیا ہے انہوں نے یقیناً اپنے علم میں اضافہ کیا ہوگا۔ لٹریچر حاصل کرتے ہوئے بعض لوگوں نے سوالات بھی کئے جن کے جوابات دیئے گئے یہ امر قابل ذکر ہے کہ ہمارا لٹریچر وصول کرنے والوں میں سے ایک جاپانی نوجوان نے اسی رات فون پر رابطہ قائم کیا اور مزید معلومات کی خواہش کی چنانچہ اگلی اتوار کو وہ احمدیہ مسلم مشن ہاؤس میں آئے جہاں تین گھنٹے تک ان سے اسلام کے بارہ میں بات چیت ہوئی۔ ان کی متعدد غلط فہمیوں کا ازالہ کیا گیا اور سوالات کے جوابات دیئے۔ نیز مزید لٹریچر پیش کیا گیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے نوجوان بہت اچھا تاثر لے کر گئے۔ اللہ تعالیٰ ان کو انشراح صدر کے ساتھ قبول حق کی توفیق دے۔ آمین

(باقی صفحہ ۶ پر)

تحریکِ جدید کا نیا ٹارگٹ
اور
سیکرٹری صاحبان تحریکِ جدید کیلئے لمحہ فکریہ

جماعت احمدیہ کی تاریخ شاہد ہے کہ ہمارے محبوب آقا نے جب بھی کسی قربانی کا مطالبہ فرمایا ہے تو مخلصین جماعت نے ہمیشہ اس پر لبیک کہہ کر قربانی اور صدق و صفا کے بہترین نمونے پیش کئے ہیں۔

اب پھر تحریکِ جدید کے مالی میدان میں جماعت کو مالی قربانیاں پیش کرنے کی دعوت بلند ہوئی ہے۔ حضور ایدہ اللہ نے چندہ تحریکِ جدید کا ٹارگٹ ۱۵ لاکھ روپیہ کی بجائے ۱۸ لاکھ روپیہ مقرر فرما دیا ہے جیسا کہ الفضل مورخہ ۱۹ مئی سے ظاہر ہے۔ اس اعتبار سے ہر جماعت کو مجموعی طور پر اپنے وعدوں میں گزشتہ سال کی نسبت بیس فیصد اضافہ عمل میں لانا ازبس ضروری ہے۔ سیکرٹری صاحبان تحریکِ جدید کو اس موقعہ پر جس قدر عزم و ہمت اور اخلاص سے کام کرنے کی ضرورت ہے وہ محتاجِ بیان نہیں۔ ہر فرد جماعت کو اس کی اہمیت واضح کر کے حسب حیثیت اضافہ لینا اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی دعائیں حاصل کرنے کا شرف پانا ان کے پیش نظر رہے۔ اضافہ وعدہ جات کی اطلاع جلد از جلد دفتر ہذا میں بھجوا کر وہ اپنے فرض سے سبکدوش ہوں۔ جزاکم اللہ تعالیٰ۔

(وکیل المال اوّل تحریکِ جدید)

ناظمین اطفال توجہ فرمائیں

امید ہے کہ آپ نے اپنی مجلس کے جملہ اطفال کا امتحان لے لیا ہوگا۔ حل شدہ پرچے فوری طور پر مرکز میں بھجوائیں اگر پرچے کم ہوں تو جلد از جلد کاغذ پر پرچہ نقل کروا کے حل کرائیں اور مرکز میں ارسال فرمائیں۔ ہر طفل کو امتحان میں شمولیت لازمی ہے۔

(سیکرٹری تعلیم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

ضروری اعلان برائے لجنات

بعض ناگزیر وجوہات کی بنا پر سالانہ رپورٹ کارگذاری لجنات و ناصرات ۷۹ و ۱۹۷۸ء اب شائع ہوئی ہے۔ بار بار اعلان کرنے کے باوجود بہت کم لجنات نے یہ رپورٹ منگوائی ہے۔ لہٰذا ایک بار پھر لجنات کو توجہ دلائی جاتی ہے کہ لجنات فوری طور پر آرڈر دے کر رپورٹ منگوالیں۔ ہر لجنہ کے پاس خواہ وہ دیہاتی ہو یا شہری اس رپورٹ کا ہونا ضروری ہے۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

گم شدہ رسید بک

مجلس خدام الاحمدیہ کوٹ آغا ضلع سیالکوٹ کی رسید بک ۱۵۳۵۹ جو کہ ابھی بالکل نئی تھی گم ہو گئی ہے۔ احباب مطلع رہیں اور اس رسید بک پر کوئی ادائیگی نہ فرمائیں۔ اگر یہ رسید بک کسی دوست کے علم میں آئے تو وہ مرکز میں اطلاع بھجوا کر ممنون فرمائیں۔ جزاکم اللہ

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

دعا: ہم سب کی کوششوں کو برکتوں سے نوازے اور اہلِ جاپان کے دل بھی اسلام کے نور سے منور ہو جائیں۔ آمین۔

محترم سید عبدالعزیز شاہ صاحب کی وفات

۱۷ مئی ۱۹۸۰ء کی شب تقریباً تین بجے سلسلہ احمدیہ کے ایک عالم اور بزرگ محترم سید عبدالعزیز صاحب آف لکھی وال ضلع سرگودھا اچانک حرکتِ قلب بند ہو جانے کی وجہ سے وفات پا گئے۔

انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحوم ایک معزز پیر گھرانہ سے تعلق رکھتے تھے۔ مدرسہ دیوبند کے فارغ التحصیل اور اپنی خاندانی گدی کے سجادہ نشین تھے۔ اپنی علمی قابلیت اور حق پرست طبیعت کی وجہ سے خوابوں کی رہنمائی میں خود بخود قادیان آ کر ۱۹۴۰ء میں احمدیت قبول کر لی۔ آپ عربی فارسی اور دینی علوم کے جید عالم تھے۔ حضرت مصلح موعودؓ نے انہیں قادیان میں جامعہ دارالواقفین میں استاد مقرر فرمایا جہاں آپ کو حضرت مصلح موعودؓ کے اکثر صاحبزادوں کو بھی تعلیم کے زیور سے آراستہ کرنے کا موقعہ ملا۔

دولت اور دنیاوی شان و شوکت کو ٹھکرا کر یہ مردِ حق پرست دل و جان سے احمدیت کا شیدائی ہو گیا۔ اور بہت سے لوگوں کو احمدیت کے جھنڈے تلے جمع کیا۔

آپ چند سال وقفِ جدید کے معلمین کو پڑھانے پر بھی مقرر رہے۔ کچھ عرصہ اصلاح و ارشاد کے تحت احمدیت کی خدمت کرتے رہے۔ شدید مشکلات، مصائب اور خاندانی مخالفت کے باوجود آخیر دم تک احمدیت کا دامن مضبوطی سے تھامے رہے۔

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ مرحوم کے لئے دعا مغفرت کریں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو ان جیسا صبر و استقلال اور قربانی کا جذبہ عطا فرمائے آمین۔

(محمد ظفر اللہ چوہدری۔ شاہ محمد صدر جماعت احمدیہ ساہیوال ضلع سرگودھا)

جلسہ پیشگوئی مصلح موعودؓ

(بقیہ صفحہ ۱)

مورخہ ۲۲ فروری کی شام کو مشن ہاؤس میں پیشگوئی مصلح موعودؓ کے سلسلہ میں ایک جلسہ منعقد کیا گیا۔ جاپان میں اس قسم کا جلسہ منعقد کرنے کا یہ پہلا موقعہ تھا۔

کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا جو انڈونیشیا کے احمدی دوست محترم ڈاکٹر اینڈانگ صاحب نے کی اس کے بعد مکرم محمد جمال صاحب نے کلام محمود سے ایک نظم سنائی۔ بعد ازاں خاکسار نے جلسہ کی اہمیت کے بارہ میں مختصر تعارفی تقریر کی اور پیشگوئی کے الفاظ (اردو میں) پڑھ کر سنائے۔ انہی الفاظ کا انگریزی ترجمہ ڈاکٹر اینڈانگ صاحب نے سنایا۔

سب سے پہلی تقریر محترم جناب مغفور احمد صاحب نبیب مبلغ سلسلہ مقیم یوکوہاما کی تھی۔ آپ نے بڑی تفصیل کے ساتھ اس پیشگوئی کے پس منظر پر روشنی ڈالی اور بتایا کہ کس طرح اس پیشگوئی میں مذکور جملہ امور ایک ایک کر کے حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی ذات گرامی میں پورے ہوئے۔ مکرم سید رفیق احمد شاہ صاحب نے "نشان رحمت" کے عنوان سے ایک مضمون پڑھا۔ اس کے بعد مکرم شیخ عبدالرشید صاحب آف راولپنڈی نے "قومیں اس سے برکت پائیں گی" کے موضوع سے ایک مضمون احباب کو سنایا۔

ان تقاریر اور مضامین کے بعد احباب جماعت کو حضرت مصلح موعودؓ کی بابرکت آواز میں ایک پُرکیف تقریر کا حصہ ٹیپ کے ذریعہ سنایا گیا۔ اس آواز کو سن کر حضورؓ کی روحانی جلالت اور عظمت کا نقشہ ذہنوں میں تازہ ہو گیا۔ بعض دوستوں کے لئے حضورؓ کی مبارک آواز سننے کا یہ پہلا موقعہ تھا۔

اجلاس کے آخر میں خاکسار نے انگریزی اور اردو میں تقریر کی اور اس شہرۂ آفاق پیشگوئی کی اہمیت اور عظمت سے تعلق رکھنے والے چند پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ اجتماعی دعا کے ساتھ جلسہ کی کارروائی اختتام پذیر ہوئی۔

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ جاپان میں اسلام کی اشاعت اور ترقی کے لئے دعا فرماتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مربیان و معلمین سلسلہ توجہ فرمائیں

اس سال جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے انٹرویو انشاء اللہ العزیز مورخہ ۳۰ر اگست بروز ہفتہ بوقت ۸ بجے صبح وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ میں ہوگا اور یکم ستمبر سے باقاعدہ پڑھائی شروع ہو جائے گی لیکن جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے درخواستیں مقامی جماعت کے امیر یا صدر صاحب کی معرفت ۳۰ر جون تک وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ میں پہنچ جانی چاہئیں تاکہ اس عرصہ میں حضور کے ارشاد کے مطابق امیدواران کے وقف اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کی منظوری کے سلسلہ میں انٹرویو سے پہلے امیدواران کے بعض کوائف مکمل کئے جا سکیں۔ ۳۰ر جون کے بعد موصول ہونے والی درخواستوں پر غور نہیں ہوگا۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مجلس مشاورت ۱۹۷۷ء میں جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے بارہ میں یہ فیصلہ فرمایا ہے کہ:۔

"آئندہ سے اصولاً میٹرک تھرڈ ڈویژن اور سترہ سال سے زیادہ عمر کا لڑکا جامعہ احمدیہ میں داخل نہ کیا جائے سوائے میری خاص اجازت کے۔"

اس لئے امیدواران کو یہ بھی ہدایت فرمائیں کہ میٹرک کے امتحان کا نتیجہ نکلنے کے فوراً بعد اپنے نتیجہ امتحان کی اطلاع وکالت دیوان کو دیں تاکہ صرف ان درخواست دہندگان کو انٹرویو کے لئے بلایا جائے۔ جن کی عمر سترہ سال یا اس سے کم اور تعلیم کم از کم میٹرک سیکنڈ ڈویژن ہو۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ وقف اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے متعلق فرماتے ہیں:۔

"میں جماعت کو دعوت دیتا ہوں کہ وہ اپنے اخلاص کا ثبوت دے اور نوجوان زندگیاں وقف کریں۔ ہر احمدی گھر سے ایک نوجوان ضرور اس کام کے لئے پیش کیا جائے۔ مدرسہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے ہر سال کم از کم پچاس طالب علم آنے چاہئیں سو ہوں تو بہتر ہے۔"

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جامعہ احمدیہ میں طلبہ کی تعداد کو دیکھتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"ہمارے احمدی نوجوان زیادہ سے زیادہ تعداد میں اپنی زندگیاں خدمتِ دین کے لئے وقف کریں اور یہاں مرکز میں رہ کر تربیت حاصل کریں اور اس کے بعد بیرونِ پاکستان تبلیغ اسلام کا فریضہ ادا کریں ..... لیکن جس تعداد میں نوجوان جامعہ احمدیہ میں داخل ہوتے ہیں اور ایک لمبے عرصہ تک تعلیم حاصل کرنے کے بعد باقاعدہ مربی بنتے ہیں اسے دیکھتے ہوئے میں سمجھتا ہوں کہ وہ ہماری ضرورت کے ہزارویں حصہ کو بھی پورا نہیں کر سکتے۔"

علاوہ ازیں جامعہ احمدیہ میں طلبہ کی تعداد بڑھانے کے لئے مجلس مشاورت کا فیصلہ ہے کہ "ہر ضلع کی جماعت ۲۵۰ چندہ دہندگان پر کم از کم ایک میٹرک پاس طالب علم جامعہ احمدیہ میں برائے تعلیم بھجوائے۔"

آپ کی خدمت میں درخواست کی جاتی ہے کہ براہ مہربانی اپنے حلقہ کے احمدی نوجوانوں کو وقف زندگی اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کی تحریک فرمائیں اور خلفاء حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشادات اور مجلس مشاورت کے فیصلہ کے مطابق اپنے حلقہ سے زیادہ سے زیادہ طلباء کو جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے بھجوانے کی کوشش فرمائیں اور یہ کوشش بھی فرمائیں کہ جو احمدی کے ایسے ہونہار دین کا شوق رکھنے والے مخلص نوجوان آئیں جن کے اخراجات کا زیادہ سے زیادہ بوجھ انکے والدین یا سرپرست خود اٹھ سکیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق عطا فرمائے اور آپکی کوششوں میں برکت ڈالے آمین۔ (وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

محترم ناظر صاحب اصلاح وارشاد کا دورہ گجرات

محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح وارشاد مورخہ ۱۹۸۰ء بروز جمعرات گجرات تشریف لائے۔ سوا بجے بعد نماز عصر آپ کے اعزاز میں عصرانہ ترتیب دیا گیا۔ جس میں احباب جماعت، معززین شہر اور قریبی دیہات کے غیر از جماعت دوست کثیر تعداد میں شامل ہوئے۔ مستورات کے لئے پردہ کا انتظام تھا۔ پہلے خاکسار نے محترم مولانا صاحب موصوف کا تعارف کرایا۔ اس کے بعد سامعین کی خواہش پر انہیں سوالات کرنے کا موقعہ دیا گیا۔ محترم ناظر صاحب نے سامعین کے سوالات کے اس خوبی اور حسن سے جوابات دیئے جس نے ہر دل کو متاثر کیا۔ حاضر احباب کی چائے وغیرہ سے تواضع کی گئی۔

نماز مغرب وعشاء مسجد احمدیہ گجرات میں ادا کی گئی جس کے بعد محترم مولانا صاحب موصوف نے بڑے دلنشین انداز میں احباب جماعت کو قیمتی نصائح فرمائیں۔ آپ نے فرمایا احباب کو کسی حال میں بھی مایوس نہیں ہونا چاہیئے۔ اور انہیں عاجز اللہ راہوں کو اختیار کرتے درشتاشت کے ساتھ قربانیاں دیتے ہوئے آگے سے آگے بڑھتے چلے جانا چاہیئے۔ نیز آپ نے تکبر سے بچنے کی بھی بڑے مؤثر انداز میں تلقین فرمائی اور فرمایا کہ تکبر کی ہر نوع سے بچنا چاہیئے۔ کیونکہ تکبر خدا کو نہایت ناپسند ہے اور مومن کی ترقی اور کامیابی کے راستہ میں سب سے بڑی روک ہے۔ اس کے بعد مکرم چوہدری منیر احمد خان صاحب صدر جماعت احمدیہ گجرات نے محترم مولانا صاحب کا شکریہ ادا کیا۔ اور دعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ احباب جماعت اور مستورات کے علاوہ بعض غیر از جماعت دوستوں نے بھی اس اجلاس میں شمولیت کی۔

۲۳ر مئی بروز جمعہ صبح کے وقت محترم مولانا صاحب کھوکھر غربی تشریف لے گئے جہاں آپ نے نماز جمعہ سے قبل مستورات سے خطاب فرمایا۔ آپ نے انہیں تلقین کی کہ آپ مردوں کے دوش بدوش قربانیوں کے میدان میں آگے سے آگے بڑھتی چلی جائیں اور بچوں کی عمدہ رنگ میں تربیت کریں۔ تاوہ آئندہ جماعت کی ذمہ داریوں کو کماحقہ پورا کر سکیں۔

خطبہ جمعہ میں آپ نے لین دین کے معاملات میں قول سدید کو اختیار کرنے اور صحیح اسلامی نمونہ پیش کرنے کی بھی تلقین فرمائی۔

عصر کے وقت غیر از جماعت دوستوں کی خواہش پر سوالات کے جوابات دینے کے لئے ایک مجلس کا انتظام کیا گیا تھا کھوکھر غربی اور ملحقہ دیہات کے متعدد غیر از جماعت دوست اس اجلاس میں شامل ہوئے۔ آپ نے بے شمار سوالات کے جوابات دیئے۔ حقانیت کے بارے میں آپ نے بے شمار دلائل حقہ بیان کئے۔ نیز وفاتِ مسیحؑ اور رفعِ مسیح کی حقیقت واضح کی۔

نماز مغرب وعشاء کے بعد آپ نے قرآن مجید کا درس دیا اور قُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا۔ کی تفسیر کرتے ہوئے آپ نے بتایا کہ ہماری کامیابی کا راز قول سدید کے اختیار کرنے میں ہے۔ ایک شخص کا احمدی کہلانا اس امر کی ضمانت ہو کہ وہ سچائی اور دیانتداری کا مجسمہ ہے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محترم ناظر صاحب اصلاح وارشاد کے اس دورہ کے بہت بابرکت نتائج پیدا فرمائے۔ آمین۔

(ملک منصور احمد عمر (شاہد) مربی سلسلہ احمدیہ گجرات)

درخواستِ دعا

مکرم مرزا عبداللطیف صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع گجرات کچھ دنوں سے گردہ کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ اکیرے سے معلوم ہوا ہے کہ ایک گردہ مکمل خراب ہے اور ایک میں پتھری ہے۔ سی ایم ایچ راولپنڈی میں برائے علاج داخل ہیں۔

(بشارت احمد کھوکھر معلم وقف جدید دھیرکے کلاں ضلع گجرات)

خدام الاحمدیہ کی ۲۶ ویں سالانہ تربیتی کلاس سالہائے گزشتہ کی نسبت بہت کامیاب رہی

۵۷۴ مجالس کے ۸۹۳ نمائندہ خدام کی شرکت۔ ۷ اضلاع کی نمائندگی سو فیصد رہی

چودہ روزہ تربیتی کلاس کے اختتامی اجلاس میں ناظم اعلیٰ ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب کی رپورٹ

ربوہ ۱۱ ہجرت مئی۔ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی ۲۶ ویں سالانہ تربیتی کلاس میں جو کہ ۱۶ مئی سے ۲۹ مئی تک ایوان محمود میں جاری رہی۔ امسال ۵۷۴ مجالس کے ۸۹۳ نمائندہ خدام نے شرکت کی۔ جبکہ پچھلے سال اس کلاس میں ۳۶۱ مجالس کے ۵۳۹ خدام شامل ہوئے تھے۔ مجلس خدام الاحمدیہ کی کل مجالس کی تعداد ۷۹۹ ہے۔ اور پچھلے دس سال میں زیادہ سے زیادہ حاضری ۱۹۷۵ء کی تربیتی کلاس کی رہی تھی۔ جبکہ ۳۷۵ مجالس کے ۶۰۰ نمائندہ خدام شریک ہوئے تھے۔ اس لحاظ سے اس سال کی کلاس نہایت نمایاں طور پر کامیاب رہی۔ اور خدا تعالیٰ کے بے شمار فضلوں اور مرکز کی روحانی برکات کو زیادہ سے زیادہ خدام تک پہنچانے کا سبب بنی۔ یاد رہے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ارشاد فرمایا ہے کہ اس کلاس میں مجلس خدام الاحمدیہ کی سو فیصد نمائندگی ہونی چاہیئے۔ اس لحاظ سے اس سال حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کو پورا کرنے میں پہلے کی نسبت قابل قدر اور نمایاں کامیابی حاصل ہوئی ہے۔

تربیتی کلاس کے اختتامی اجلاس میں ناظم اعلیٰ تربیتی کلاس محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب ایم بی بی ایس ایف۔ آر۔ سی ایس نے مختصراً کلاس کی رپورٹ پیش کی اور بتایا کہ اس پندرہ روزہ کلاس کے دوران نماز تہجد۔ پنجگانہ نمازوں کے باجماعت التزام کے علاوہ درس قرآن و حدیث اور کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا سلسلہ جاری رہا۔ اس کلاس میں طلباء کو جو مضامین پڑھائے گئے۔ اس میں قرآن حدیث فقہ، کلام، ردّ عیسائیت، قواعد عربی وغیرہ شامل ہیں۔ کلاس کے آخر پر ان طلباء کا امتحان لیا گیا ہے۔ اور امتیازات حاصل کرنے والے طلباء کو انعامات دیئے گئے۔ کلاس کی دیگر کارروائیوں میں تقاریر کی مشق اور مقابلہ علمی تقاریر سلائیڈز دکھانے کا پروگرام مجلس سوال و جواب۔ مقابلہ سیر اور روزانہ کھیلوں کا پروگرام بھی شامل تھا۔

کلاس کے اختتام کے بعد صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ محترم محمود احمد صاحب نے نمائندہ الفضل سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ امسال یہ فیصلہ کیا گیا تھا کہ صرف اسی مجلس کو نمائندگی کا اہل سمجھا جائے گا۔ جس کا نمائندہ ۱۵ روزہ کلاس میں کم از کم دس روز کلاس میں موجود رہا ہو۔ اس لئے آج کے پانچ روز بعد نمائندگی کا اندراج بند کر دیا گیا۔ تاہم بعد میں آنے والے طلباء کو شرکت کی اجازت دی جاتی رہی۔ اس طرح سے مزید ۲۹ مجالس کے ۳۸ نمائندگان کلاس میں شامل ہوئے اس لحاظ سے کل نمائندگی ۶۰۳ مجالس اور ۹۳۱ طلباء بنے۔ تاہم بعد میں آنے والی مجالس کی نمائندگی تسلیم نہیں کی گئی۔ صدر صاحب نے بتایا کہ سات مجالس اضلاع کی حاضری سو فیصد تھی۔ ان میں سرگودھا۔ جھنگ۔ لاہور۔ لاڑکانہ۔ حیدرآباد، سانگھڑ اور کراچی کے اضلاع شامل ہیں۔ جبکہ اس سال نمائندگی میں نمایاں ترقی کرنے والے اضلاع میں سیالکوٹ، گوجرانوالہ، شیخوپورہ گجرات، راولپنڈی۔ ہزارہ، مظفر گڑھ۔ وہاڑی اور خیرپور شامل ہیں۔ صدر مجلس خدام الاحمدیہ نے کلاس کو کامیاب بنانے والے کارکنوں، مربیان اور خصوصی طور پر نظارت ضیافت اور ان کے نمائندگان کا شکریہ ادا کیا۔

خدام الاحمدیہ کی ۲۶ ویں تربیتی کلاس

— بقیہ صفحہ اوّل —

تا کہ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو اور آپ پر اپنا فضل نازل کرے۔

مولانا کی تقریر کے بعد ناظم اعلیٰ تربیتی کلاس محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب نے ان سے درخواست کی کہ وہ دعا کروائیں چنانچہ مولانا نے دعا کروائی اور یوں شام ساڑھے چھ بجے کے قریب ۲۶ ویں سالانہ تربیتی کلاس ختم ہوئی۔

درخواست دعا

محترم مرزا عبداللطیف صاحب قائد خدام الاحمدیہ ضلع گجرات (ایجوکیشن آفیسر ملٹری کالج سرائے عالمگیر) ان دنوں درد گردہ کی سخت تکلیف میں مبتلا ہیں۔ اور ملٹری کالج سرائے عالمگیر میں داخل ہیں ان کی کامل و عاجل صحت کے لئے بزرگان جماعت احمدیہ اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے خصوصاً درخواست دعا ہے۔

ناصر احمد بجیہ قائمقام قائد خدام الاحمدیہ
ضلع گجرات

ضرورت ہے

ہمیں لنزا ریسٹورنٹ ایئر کنڈیشنڈ (جس کا عنقریب افتتاح ہو رہا ہے) میں سروس کرنے کے لئے ویٹرز کی فوری ضرورت ہے۔

تعلیم کم از کم میٹرک پاس ہو اور کسی اچھے ریسٹورنٹ میں کام کا تجربہ ہو۔

خواہشمند حضرات
لنزا ریسٹورنٹ
میں صبح نو تا ۱۱ بجے بالمشافہ ملیں۔

منیجر لنزا ریسٹورنٹ
۵/۳۰ اقصیٰ روڈ ربوہ

نظام ہضم کی کیورز CURES

کمی خون کیور — ANEMIA CURE
اپنڈے سائٹس کیور — APPENDIX CURE
پرانی قبض کیور — CONSTIPATION CURE
پرانی پیچش کیور — DYSENTERY CURE
یرقان کیور — JAUNDICE CURE
بواسیر کیور — PILES CURE
پیٹ کے کیڑوں کی کیور — WORMS CURE

فی کیور ۱۰ روپے ڈاک خرچ ۵/- روپے

ایک ۱۱۱ سو گیارہ کیور (CURES) کا مفصل لٹریچر ۲۵ پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر منگوائیں

کیور ہومیڈیسن کمپنی (ڈاکٹر راجہ ہومیو) رجسٹرڈ پاکستان
لاہور۔ کراچی۔ ہیڈ آفس گول بازار ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷

احباب ہوشیار رہیں

ایک نوجوان جو اپنا نام محمد یعقوب جاوید ولد شیخ محمد عظیم اور کسی جگہ عبدالعزیز بتاتا ہے۔ عمر ۲۴-۲۵ سال رنگ گندمی دبلا پتلا قد قریباً ساڑھے پانچ فٹ پینٹ۔ بوشرٹ پہنتا اور اپنے آپ کو فوجی لیفٹیننٹ ظاہر کرتا ہے۔ مکان ۳۶ ای بلاک فریدٹاؤن ساہیوال کا ایڈریس دیتا ہے۔ احباب اس سے ہوشیار رہیں۔

(ناظر امور عامہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah